تاریخ 22-11-2012

محترم جناب مفتیانِ دارالعلوم کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ عظام اس مسئلے کے بارے میں!

سوال یہ .. مفتی صاحب میت کو غسل دینے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

وضاحت فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء
٥٣٢٠٣٥

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا ومصلیا

میت کو غسل دینے کا طریقہ درج ذیل ہے:-

"جس تختہ پر غسل دیا جائے اس کو تین دفعہ یا پانچ یا سات دفعہ لوبان کی دھونی دے لو، اور میت کو اس پر اس طرح لٹاؤ کہ قبلہ اس کے دائیں طرف ہو، اگر موقع نہ ہو اور کچھ مشکل ہو تو جس طرف چاہو لٹادو، پھر میت کے بدن کے کپڑے (کرتہ، شیروانی، بنیان وغیرہ) چاک کر لو، اور ایک تہبند اس کے ستر پر ڈال کر اندر ہی اندر وہ کپڑے اتار لو، یہ تہبند موٹے کپڑے کا ناف سے پنڈلی تک ہونا چاہئے، تاکہ بھیگنے کے بعد اندر کا بدن نظر نہ آئے۔

پھر ناک اور منہ اور کانوں میں روئی رکھ دو، تاکہ وضو اور غسل کراتے وقت پانی اندر نہ جائے، پھر منہ دھلاؤ، پھر ہاتھ کہنیوں سمیت دھلاؤ، پھر سر کا مسح کرادو، پھر تین دفعہ دونوں پیر دھوؤ، جب وضو کرا چکو تو سر کو (اور اگر مرد ہے تو داڑھی کو بھی) گل خیرو سے یا کھلی یا بیسن یا صابن وغیرہ سے کہ جس سے صاف ہو جائے مل کر دھو دو، پھر اسے بائیں کروٹ پر لٹاؤ اور بیری کے پتوں میں پکایا ہوا نیم گرم پانی دائیں کروٹ پر تین دفعہ سر سے پیر تک اتنا ڈالو کہ نیچے کی جانب بائیں کروٹ تک پہنچ جائے۔

پھر دائیں کروٹ پر لٹا کر اسی طرح سر سے پیر تک تین دفعہ اتنا پانی ڈالو کہ نیچے کی جانب دائیں کروٹ تک پہنچ جائے۔ اس کے بعد میت کو اپنے بدن کے ٹیک لگا کر ذرا بٹھلانے کے قریب کردو، اور اس کے پیٹ کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ملو اور دباؤ، اگر کچھ فضلہ (پیشاب یا پاخانہ وغیرہ) خارج ہو تو صرف اسی کو پونچھ کر دھو دو، وضو اور غسل دہرانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ اس ناپاکی کے نکلنے سے میت کے وضو اور غسل میں کوئی نقصان نہیں آتا۔

پھر اس کو بائیں کروٹ پر لٹا کر دائیں کروٹ پر کافور ملا ہوا پانی سر سے پیر تک تین دفعہ خوب بہادو کہ نیچے بائیں کروٹ بھی خوب تر ہو جائے، پھر دوسرا دستانہ پہن کر سارا بدن کسی کپڑے سے خشک کر کے تہبند دوسرا بدل دو۔ پھر چارپائی پر کفن کے کپڑے اس طریقے سے اوپر نیچے بچھاؤ جو آگے "کفن پہنانے کے مسنون طریقہ" میں لکھا ہے، پھر میت کو آہستگی سے غسل کے تختے سے اٹھا کر کفن کے اوپر لٹادو، اور ناک، کان اور منہ سے روئی نکال ڈالو۔" [احکام میت: (۱۳) ادارۃ المعارف]۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد نعیم

محمد نعیم گوادری غفرلہ ولوالدیہ

دار الافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۰/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

۱۸/دسمبر/۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۰/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

۱۸/دسمبر/۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

۱۰-۴-۱۴۴۰ھ

دار الافتاء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

Scanned by CamScanner